آیت نمبر 88

﴿ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ﴾

پھر جب وہ ان کے پاس آئے تو کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو قحط کی وجہ سے بڑی تکلیف ہے اور کچھ نکمی چیز لائے ہیں سو آپ پورا غلہ بھر دیجیئے اور خیرات دیجئے بے شک اللہ خیرات دینے والوں کو ثواب دیتا ہے

So when they entered upon Joseph, they said, "O 'Azeez, adversity has touched us and our family, and we have come with goods poor in quality, but give us full measure and be charitable to us. Indeed, Allah rewards the charitable."

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

مَسَّ الشيء يمسه مسا: ہاتھ سے چھونا۔اور یہ باب سَمِعَ سے ہے۔کہا جاتا ہے: مسست زیر کے ساتھ،اور کبھی کبھی پہلی سین کو حذف کر کے کہا جاتا ہے: مسته زیر کے ساتھ اور مسته زبر کے ساتھ۔

Massa AlShaia Yamassahu Massan: To touch with hand.And it is from Baab Samia'. It is said: Masistu with Kasra and sometimes it is said: Mistuhu with Kasra and Mastuhu with Fatha dropping the first Seen.

مَسَّه الضُّرُّ: اسے تکلیف / تنگی پہنچی۔ Massahu AlDhurru: He was afflicted with calamity.

الضُّرُّ: تنگدستی اور سختی۔اور یہ بیماری کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے اللہ تعالی کے فرمان میں ہے:

AlDhurru: Damage and harm. And it also is used in the meaning of sickness as it occurs in Allah SWT's saying:

{وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ} [الأنبياء: 83]

اور جب کہ ایوب نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے روگ لگ گیا ہے حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

And [mention] Job, when he called to his Lord, "Indeed, adversity has touched me, and you are the Most Merciful of the merciful

© copy rights reserved

أزجى الناقة: اونٹنی کو آہستہ آہستہ ہانکنا۔ شاعر نے کہا:

Azja AlNaaqata: To drive a she-camel slowly. The poet said:

يا أيُّها الراكبُ المزجِي مَطيَّتهُ

اے اپنی سواری کو آہستہ آہستہ ہانکنے والے سوار!

Oh Rider, the one driving his ride slowly!

اور اللہ تعالی نے فرمایا: And Allah SWT has said:

{أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ} [النور: 43]

کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ ہی بادل کو چلاتا ہے پھر اسے ملاتا ہے

Do you not see that Allah drives clouds? Then He brings them together,

{رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا} [الإسراء: 66]

تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو بے شک وہی تم پر بڑا مہربان ہے

It is your Lord who drives the ship for you through the sea that you may seek of His bounty. Indeed, He is ever, to you, Merciful.

بِضَاعَة مُزْجَاة: تھوڑی سی پونجی۔ کہا گیا ہے کہ اسے المزْجَاة سے متصف اس لیے کیا گیا ہے کیونکہ وہ رد (دور) کی ہوئی تھی، تھوڑی ہونے کی وجہ سے ہر تاجر اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے اور سے حقیر سمجھتے ہوئے اسے دور کر دیتا تھا۔

Bidhaaa'tun Muzjaatun: Little capital. It is attributed with AlMuzjaatun because it was discarded. Being of insignificant amount, every trader was disinterested in it and considering it insignificant he disdained it.

اور یہاں بِضَاعَة سے مراد کھانا خریدنے کے لیے لایا گیا تھوڑا سا مال ہے۔ اس سے پہلے دو دفعہ یہ لفظ مال اور قیمت کے معنی میں آچکا ہے۔ آیت نمبر 62 اور 65 دیکھیں۔

And here by Bidhaa' is meant the little amount brought for buying food. This word has occurred twice in the meaning of amount and price before this. See Ayah 62 and 65.

تَصَدَّق عَلَيْه: اسے صدقہ دیا۔ Tasaddaqa Alaihi: gave him as a charity.

 © copy rights reserved

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

مَسَّنَا وَأَهْلَنَا: ہم نے پہلے آیت نمبر 40 میں دیکھا ہے کہ جب ضمیر مرفوع متصل پر عطف کیا جائے تو معطوف اور اس ضمیر مرفوع متصل کے درمیان ضمیر مرفوع منفصل کے ساتھ فاصلہ کرنا واجب ہے۔ جیسے:

Massana wa Ahlana: We have seen in Ayah 40 that when A'taf is done on Dhameer Marfu' Muttasil (attached nominative pronoun) then it is necessary to distance the Ma'tuf and this Dhameer Muttasil with Dhameer Marfu' Munfasil. e.g

ذهبت أنا و أخي (میں اور میرا بھائی گئے) اور اسی سے اللہ تعالی کا فرمان ہے:

.(I myself and my brother went.) and from this is the decree of Allah SWT:

{أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ} [الأعراف: 71]

ان ناموں پر کیوں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادؤں نے مقرر کیے ہیں

Do you dispute with me concerning [mere] names you have named them, you and your fathers,

لیکن ضمیر منصوب متصل پر عطف کے لیے فاصلے کی ضرورت نہیں، جیسے:

But the distance is not necessary for A'taf on Dhameer Mansoob Muttasil (attached accusative pronoun). e.g.

رأيتك و محمدا في المسجد (میں نے آپ کو اور محمد کو مسجد میں دیکھا) (I saw you and Muhammad in the masjid.)

إنه وإياك ناجحان (وہ اور آپ کامیاب ہیں) (Indeed he and you are successful.)

اور اسی سے اللہ تعالی کا فرمان ہے: {مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ}

And from this is the decree of Allah SWT: Massana wa Ahlana AlDhurru.

اور ضمیر مجرور متصل پر جار کو دوبارہ لائے بغیر عطف نہیں کیا جاتا، جیسے:

And A'taf is not done on Dhameer Majroor Muttasil (attached genitive pronoun) without using Herf Jer twice. e.g.

سلمت عليه و عليك (میں نے اسے اور آپ کو سلام کہا) (I greeted him and you.)

© copy rights reserved

یہ بصریوں کا مذہب ہے، اور کوفیوں نے جار کو دوبارہ نہ لانے کو جائز قرار دیا ہے، اور ابن مالک نے اسی کو اختیار کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں:

This is the opinion of people of Basra. People of Kufa consider not to use Herf Jer twice is permissible. Ibn Maalik has this opinion. He says:

وَعَوْدُ خَافِضٍ لَدَى عَطْفٍ عَلَى ضَمِيرِ خَفْضٍ لاَزِماً قَدْ جُعِلاَ

وَلَيْسَ عِنْدِی لاَزِماً إِذْ قَدْ أَتَى فِی النَّثْرِ وَالنَّظْمِ الصَّحِيحِ مُثْبَتَا

اور ضمیر مجرور پر عطف کرتے وقت جار کو دوبارہ لانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اور میرے نزدیک یہ ضروری نہیں ہے کیونکہ یہ نظم اور صحیح ثابت نثر میں آیا ہے۔

(It is made necessary to bring Herf Jer twice when A'taf is done on Dhameer Majroor.And I consider it not necessary because it has occurred in prose and poetry.

اور قرآن مجید میں آیا ہے: And it has occurred in the Glorious Quran:

{وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ} [النساء: 1]

اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ داری کے تعلقات کو بگاڑنے سے

And fear Allah, through whom you ask one another, and the wombs.

حمزہ کی قراءت میں وَالْأَرْحَامِ زیر کے ساتھ۔ اور شاعر نے کہا: In the recitation of Hamzah AlArhaami is with Kasra and the poet said:

فَالْيَومَ قَرَّبْتَ تَهْجُونا وتَشْتِمُنَا فَاذْهَبْ فَمَا بِكَ والأَيَّامِ مِنْ عَجَب

آج تو ہماری ہجو کرتا ہوا اور ہمیں گالیاں دیتا ہوا قریب آگیا ہے۔ جا تجھ پر اور دنوں پر کوئی تعجب نہیں (کوئی بات نہیں ایسے دن بھی آہی جاتے ہیں)

(Today you came closer ridiculing and abusing us, no wonder on you and the days (doesn't matter such days do occur.))

© copy rights reserved